67797 ـ اگر مسجد میں صرف ایك ہی صف ہو تو كیا پہلی صف كا اجر حاصل ہوتا ہے ؟

سوال

كیا زیادہ نمازیوں والی مسجد میں جانا افضل ہے، چاہے مسجد دور ہی كیوں نہ ہو ؟
اور كیا اگر مسجد میں صرف ایك ہی صف ہو مجھے پہلی صف كا اجر حاصل ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

دلیل سے ثابت ہے كہ نمازیوں كی كثرت سے نماز كا اجروثواب بھی زیادہ ہو جاتا ہے، اس كی تفصیل سوال نمبر (38194) كے جواب میں بیان ہو چكی ہے، آپ اس كا مطالعہ كریں.

اور مسجد جتنی بھی دور ہو اس جانب اٹھنے والے قدموں پر اللہ تعالی آپ كو اجر دے گا، جیسا كہ مندرجہ ذیل حدیث میں ہے:

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" نماز كے لیے اٹھنے والا ہر قدم صدقہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2989) صحیح مسلم حدیث نمبر (1009)

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان كیا ہے:

" مسجد نبوی كے ارد گرد كچھ علاقہ خالی ہو گیا تو بنو سلمہ قبیلہ كے لوگوں نے مسجد كے قریب منتقل ہونا چاہا، جب نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا اس كا علم ہوا تو آپ فرمانے لگے:

" مجھے علم ہوا ہے ك آپ لوگ مسجد كے قریب منتقل ہونا چاہتے ہیں ؟ "

تو انہوں نے عرض كیا: جی ہاں اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے یہی ارادہ كیا ہے، تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اے بنو سلمہ تمہارے گھروں سے یہاں آنے تك كے آثار لكھے جاتے ہیں، تمہارے گھروں كے یہاں آنے تك آثار لكھے جاتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (665).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس كی شرح میں لكھتے ہیں:

" اس كا معنی یہ ہے كہ تم اپنے انہیں گھروں میں رہو، كیونكہ اگر تم وہاں رہو گے تو مسجد كی جانب تمہارے پاؤں كے آثار زیادہ لكھے جائیں گے، بنو سلمہ انصار كا ایك مشہور قبیلہ ہے، رضی اللہ تعالی عنہم" انتہی

دیكھیں: شرح مسلم للنووی (5 / 169).

یہ جاننا ضروری ہے كہ ایك مسجد سے دوسری مسجد میں نماز ادا كرنا افضل ہے، اس میں مسجد كی طرف زیادہ قدم اٹھنا اور نمازیوں كا زیادہ ہونا كے علاوہ بھی كچھ امور شامل ہیں، مثلا امام مقتدیوں كا سنت پر عمل پیرا ہونا، اور نماز اس طرح ادا كرنا جس طرح اللہ تعالی نے حكم دیا ہے، كہ نمازمیں خشوع و خضوع اختیار كیا جائے، اور نماز اطمنان سے ادا كریں، اور صفیں بالكل سیدھی اور برابر ہوں، اس كے علاوہ نماز كی تكمیل والے دوسرے امور كا خیال ركھیں، تو اس مسجد میں نماز كی ادائیگی افضل ہے.

اور بعض مساجد میں تعلیم كی كلاسیں اور قرآن مجید حفظ كرنے كی كلاسیں بھی ہوتی ہیں، اس لیے انسان كو اس سے بھی اپنا حصہ حاصل كرنا چاہیے، اور ایسا كرنے میں كوتاہی نہ كرے چاہے مسجد میں نمازیوں كی تعداد كم ہی كیوں نہ ہو.

اور اسے یہ سمجھنا چاہیے كہ انسان مراتب اعمال میں توازن قائم ركھے، اور اسے افضل اور غیر افضل كا علم ہونا چاہیے، اور حتی الامكان اسے اجر و ثواب حاصل كرنے كی كوشش كرنی چاہیے.

دوم:

پہلی صف كی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہیں، جن میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہے:

بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت كیا ہے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر لوگوں كو اذان اور پہلی صف كے اجروثواب كا علم ہو جائے تو پھر اگر انہیں اس كے لیے قرعہ اندازی كرنی پڑے تو وہ قرعہ اندازی كریں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (615) صحیح مسلم حدیث نمبر (437).

" استھموا " کا معنی قرعہ اندازی کرنا ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

" اگر تم یا وہ جان لیں کہ پہلی صف میں کیا ہے تو قرعہ اندازی ہو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (439).

ابو داود اور نسائی رحمہما اللہ نے براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کے درمیان ایك كنارے سے دوسرے كنارے تك ہمارے كندھوں اور سینوں كو چھوتے، اور فرماتے:

" تم ایك دوسرے سے علیحدہ نہ كھڑے ہو وگرنہ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دیا جائےگا"

اور رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا كرتے تھے:

" یقینا اللہ تعالی اور اس كے فرشتے پہلی صفوں پر رحمتیں بھیجھتے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (664) سنن نسائی حدیث نمبر (811) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور سنن ابن ماجہ میں یہ الفاظ ہیں:

" یقینا اللہ تعالی اور اس كے فرشتے پہلی صف پر رحمتیں بھیجھتے ہیں "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (997).

پہلی صف سے مراد وہ صف ہے جو امام كے مطلقا امام كے پیچھے والی پہلی صف چاہے وہ پوری نہ بھی ہو اس میں خلل ہو، ایك قول یہ بھی ہے كہ: وہ امام كے پیچھے والی مكمل صف، اور ایك قول یہ بھی ہے: اس سے مراد وہ ہے جو نماز كے لیے جلد آئے چاہے اس نے آخری صفوں میں ہی نماز ادا كی ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

" پہلا قول صحیح اور مختار ہے، اور محققون نے بھی یہی بیان كیا، اور دوسرے دو قول صریحا غلط ہیں " انتہی

ماخوذ از: فتح الباری (2 / 244).

اور مسجد میں ایک صف ہو یا کئی صفیں اس میں کوئی فرق نہیں، جو صف امام کے ساتھ ملی ہوئی ہے وہ پہلی صف ہے جس میں کھڑے افراد کو عموم احادیث کی بنا پر ان شاء اللہ فضیلت حاصل ہے.

واللہ اعلم .